×

133140 _ زنا سے حاملہ عورت سے شادی کر لی اور اب تجدید نکاح سے انکار کرتا ہے

سوال

مجھے ان شاء اللہ آپ کیے تعاون کی ضرورت ہے میں نے اسلام قبول کرنے سے قبل ایك مسلمان شخص سے زنا کا ارتكاب کیا تھا، اس کے نتیجہ میں حمل ہو گیا، اور حمل کے چھٹے ماہ ہم نے آپس میں شادی کر لی اور دوسرے دن میں نے آپ کی ویب سائٹ پر سوال نمبر (9848) کے جواب میں پڑھا کہ یہ شادی باطل ہے۔

مشکل یہ درپیش ہے کہ میرا خاوند اس شادی کے باطل ہونے کو قبول نہیں کرتا، اور دوبارہ نکاح لکھوانے پر تیار نہیں ہے، کیونکہ وہ کہتا ہے کہ کتاب و سنت میں اس کی کوئی دلیل نہیں ہے، (میرے پاس اتنا علم نہیں کہ میں اس سے مقابلہ کر سکوں) تو کیا اگر وہ اس شادی کا باطل ہونا تسلیم نہیں کرتا تو میں گھر چھوڑ کر چلی جاؤں اور واپس نہ آؤں، اور اگر میں اس کے ساتھ رہتی ہوں تو کیا مجھے گناہ ہو گا ؟

برائے مہربانی مجھے اس سلسلہ میں کوئی نصیحت فرمائیں کیونکہ اس نے مجھے بہت پریشان کر رکھا ہے، میں دوبارہ وہی غلطی نہیں کرنا چاہتی میں اپنے سابقہ افعال پر بہت زیادہ نادم ہوں.

يسنديده جواب

الحمد للم.

اول:

ہماری ویب سائٹ پر یہی بیان ہوا ہیے کہ زانی مرد کا زانیہ عورت سے اس وقت تك نكاح صحیح نہیں جب تك وہ دونوں نكاح سے قبل توبہ نہ كر لیں، اور پہر عورت كا ایك حیض كے ساتھ استبراء رحم نہ ہو جائے، اور یہ مسئلہ فقہاء میں اختلافی ہے، ہم نے جس پر اعتماد كیا ہے وہ امام احمد كا مسلك ہے اور اس كی دلیل بھی موجود ہے، آپ كا تفصیلی بیان سوال نمبر (85335) كے جواب میں دیكھ سكتے ہیں.

اور کچھ فقھاء توبہ سے قبل نکاح صحیح قرار دیتے ہیں، اور کچھ ایسے بھی ہیں جو حمل کی موجودگی میں بھی صحیح قرار دیتے ہیں لیکن حمل اسی کا ہونا چاہیے.

آپ پر اللہ سبحانہ و تعالی نے احسان کیا کہ آپ نے اسلام قبول کر لیا ہے، اور دین اسلام قبول کرنے سے پہلے تمام چاہے وہ زنا ہو یا کوئی اور گناہ معاف کر دیے جاتے ہیں، اس لیے آپ میں توبہ کی شرط پائی جاتی ہے کہ آپ اس

×

سے توبہ کر چکی ہیں۔

اللہ سبحانہ و تعالى كا فرمان سے:

آپ ان لوگوں کو کہہ دیجئے جو کافر ہیں اگر وہ اپنے کفر سے باز آ جائیں تو ان کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیے جائینگے الانفال (38).

احناف اور شافعیہ کا کہنا ہیے کہ زنا سیے حاملہ عورت کا نکاح اور اس سیے وطئ کرنا جائز ہیے، لیکن شرط یہ ہیے کہ زنا اسی شخص نیے کیا ہو.

مزید تفصیل کے لیے آپ الموسوعۃ الفقهیۃ (29 / 338) اور حاشیۃ ابن عابدین (3 / 49) کا مطالعہ کریں۔

اور بلاشك و شبہ احتياط اسى ميں ہيے كہ نكاح كى تجديد كر لى جائے تا كہ اختلاف سے نكلا جا سكے، اس ليے اگر آپ كيے خاوند نيے صحيح نكاح كہنے واليے كيے فتوى پر عمل كيا ہيے، يا وہ حنفى يا شافعى كا مقلد ہيے تو اسے تجديد نكاح كرنا لازم نہيں اور اس حالت ميں آپ كا اس كيے ساتھ رہنا بھى گناہ كا باعث نہيں ہو ہيے، كيونكہ يہ مسئلہ اجتهادى ہيے جس ميں علماء كا اختلاف پايا جاتا ہيے.

اور پھر یہ بھی معلوم ہونا چاہیے کہ تجدید نکاح کے لیے نکاح رجسٹر کرانا ضروری نہیں، بلکہ یہ تو مسلمان ولی اور خاوند اور دو گواہی کی موجود میں زبانی بھی ہو سکتا ہے، اور اگر لڑکی ولی مسلمان نہ ہو تو اسلامك سینٹر کا امام آپ کا نکاح کرمےگا اور نکاح میں آپ کا ولی ہوگا.

والله اعلم.